السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دیوبندیوں کے پیچھے نماز ہوجاتی ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

بات دیوبندی یا اہل حدیث کی نہیں ہے ، بلکہ ہر شخص کے اپنے ذاتی عقائد کو دیکھ کر حکم لگایا جاتا ہے ، چنانچہ کافر یا مشرک امام کی اقتداء میں نماز درست نہیں ہے ، خواہ وہ اپنے آپ کو اہل حدیث ہی کیوں نہ کہلاتا ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے وَبَاطِلٌ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ''جو وہ عمل کرتے ہیں وہ باطل ہیں'' اسی طرح ہر وہ شخص جو بدعت مکفرہ کا مرتکب ہو اس کے پیچھے بھی نماز نہیں ہوتی۔ لیکن بدعت غیر مکفرہ کے مرتکب اور فاسق وفاجر امام کے پیچھے راجح موقف کے مطابق نماز ہوجاتی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ